اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

روزنامہ

الفضل

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر: غلام نبی

تار کا پتہ: الفضل قادیان

نمبر ۲۲۰	مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۹ء	یوم یکشنبہ	مورخہ ۱۰ شعبان ۱۳۵۸ھ	جلد ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی اسمبلی میں ہندو عورت کے حق خلع کا بل نامنظور ہو گیا۔

یہ بات افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ مرکزی اسمبلی نے ایک روشن خیال اور دردمند دل رکھنے والے ہندو ڈاکٹر دیش مکھ نے ہندو عورتوں کے خلع کا جو بل پیش کر رکھا تھا۔ اسے اسمبلی نے کثرت آراء سے نامنظور کر دیا۔ اگرچہ اس موقعہ پر مسلمان ممبروں نے فرض شناسی اور انسانی ہمدردی کے پیش نظر اس بل کے حق میں ووٹ دیئے۔ لیکن سرکاری ممبروں نے اس کے خلاف ووٹ دے کر قدامت پسند ہندوؤں کا پلہ بھاری کر دیا۔ اور اس طرح ایک ایسے اہم معاملہ کو کھٹائی میں ڈال دیا گیا۔ جو ایک نہایت مظلوم اور بے بس طبقہ سے تعلق رکھتا ہے ؛

کچھ نہ کچھ ہندو ممبروں کا اس بل کے خلاف ہونا تو ایک معمولی بات تھی لیکن اس کے متعلق حکومت نے ابتداء سے ہی جو رویہ اختیار کیا۔ اور جو اس بل کی ناکامی کا بہت بڑا موجب ہوا۔ وہ نہایت ہی حیرت انگیز ہے۔ ۱۱۔ اپریل کو جب یہ بل مرکزی اسمبلی میں پیش ہوا۔ تو جہاں مسٹر باجوریا نے جو قدامت پسند ہندو ہونے کے سبب مجلسی اصلاح کے تمام قوانین کے سخت خلاف ہیں۔ مخالفت میں آواز اٹھائی۔ وہاں سر این این سرکار لا ممبر گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی پرزور مخالفت کی۔ ڈاکٹر دیش مکھ نے اس دوطرفہ حملہ کا بڑی کامیابی سے مقابلہ کیا۔ چنانچہ مسٹر باجوریا کے جواب میں تو ڈاکٹر دیش مکھ نے یہ کہا کہ

"یہ بل ان عورتوں کے معاملات میں جو بے جوڑ شادیوں کے مصائب کو صبر و شکر سے برداشت کرنا چاہتی ہیں کوئی مداخلت نہیں کرے گا۔ یہ بل ہندو لاء سے سو فیصدی مطابقت رکھتا ہے اور یہ ہندو دھرم کی سپرٹ کے بھی مطابق ہے۔ کیونکہ ہندو دھرم کی سپرٹ تبدیلی کی سپرٹ ہے۔ خود اس بل کے مخالف مسٹر باجوریا اس تبدیلی کی سپرٹ کی جیتی جاگتی مثال ہیں۔ کیونکہ وہ ویش ہو کر بھی مذہبی معاملات پر بحث کر رہے ہیں۔ حالانکہ شاستروں کی رُو سے ایسا کرنے کا حق صرف براہمنوں یا کھشتریوں کو پہنچتا ہے"

سرکاری بنچوں کی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ "اگر حکومت خود کوئی اصلاحی قانون پیش کرنے کے ناقابل ہو۔ تو اسے پرائیویٹ ممبر کے بل کی حمایت کرنی چاہیئے۔ نہ کہ مخالفت۔ بیواؤں کی شادی کے بل کے متعلق سرکاری ممبر نے کہا تھا۔ کہ اگر اس بل سے ایک بھی لڑکی جبری کنوارپنے کی لعنت سے نجات پا سکتی ہے۔ تو حکومت اس کی حمایت میں حق بجانب ہے۔ آج اصلاحی قوانین کے متعلق حالات آگے سے زیادہ سازگار ہیں۔ حکومت آسانی سے اس کی حمایت کر سکتی ہے"

لیکن یہ اپیل کارگر نہ ہوئی۔ اور گورنمنٹ کی پالیسی کے متعلق جو فیصلہ سر این۔ این سرکار کر گئے تھے۔ گورنمنٹ اس پر قائم رہی۔ اور یہ بل نامنظور ہو گیا ؛

لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ معاملہ ختم ہو گیا۔ ہندو عورتیں اس قسم کا حق نہ رکھنے کی وجہ سے جس مصیبت کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اور جس قسم کے مظالم کا نشانہ بنتی رہتی ہیں وہ ایسے ہیں جنہیں اب زیادہ عرصہ کے لئے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خود ہندو عورتوں میں ان کا کافی احساس پیدا ہو رہا ہے۔ اور تعلیم یافتہ طبقہ بڑے زور سے اس حق کا مطالبہ کر رہا ہے۔ ڈاکٹر دیش مکھ نے بھی قدامت پسند ہندوؤں اور حکومت کی متفقہ مخالفت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہہ دیا تھا۔ کہ

"اگر اب یہ بل منظور نہ ہوا۔ تو اس سے میرا دل ٹوٹ نہیں جائے گا۔ میں اس عمدہ موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اس بل کے متعلق رائے عامہ کو بیدار کرنے کی کوشش کروں گا۔ مجھے قدامت پسندوں کی کوئی پروا نہیں۔ لیکن میں حکومت کے قدامت پسندوں سے اَن مل بے جوڑ اتحاد سے پریشان ہوں۔ جس کا مقصد شادی کے معاملہ میں مرد کی ڈکٹیٹری کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھنا ہے"!

غرض جلد یا بدیر ہندو عورتوں کو یہ حق مل ہی رہے گا۔ اور ان کے جذبات اور احساسات کو کچلنے کے عادی ہندوؤں کے اس قسم کے بہانے فضول ثابت ہو جائیں گے کہ ہندوؤں میں ابھی تک خاوند کو طلاق کا حق نہیں ہے۔ تو عورت کو کس طرح یہ حق دے دیا جائے۔ اگر خاوند اس حق کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ تو اسے حاصل کر لیں۔ اگر عورتیں اس کی مخالفت کریں۔ تو

نہیں کہہ سکتے ہیں۔ کہ پھر تمہیں بھی خلع کا حق نہیں دیا جائے گا۔ لیکن جب مردوں کے رستہ میں عورتوں کی طرف سے کوئی روک اوٹ نہیں ڈالی جاتی۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ مرد روک ثابت ہوں۔

دراصل ہندو دھرم نے خاوند اور بیوی دونوں کو ناگوار اور ناقابلِ برداشت حالات میں بھی ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہو سکنے کا کوئی رستہ نہ بتا کر اور اندھیرے میں رکھکر بہت مشکل اور مصیبت میں ڈال رکھا ہے۔ لیکن عورت چونکہ زیادہ مصیبت کا نشانہ بنتی ہے۔ اس لئے وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے۔ کہ اس کی مخلصی کی کوئی راہ پیدا کی جائے۔ اور وہ یہی ہو سکتی ہے۔ کہ قانونی طور پر مرد سے علیحدگی اختیار کرنے کا اسے حق ہو۔ ظاہر ہے کہ اس حق کا استعمال وہی عورت کرے گی۔ جو مصیبت زدہ اور ستم رسیدہ ہوگی۔ اور ہر شریف انسان کا فرض ہے۔ کہ مصیبت زدہ کی ہر ممکن امداد کرے۔

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بابت سال ۱۹۳۹ء

امسال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سبز اشتہار۔ تریاق القلوب براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ قادیان کے آریہ اور ہم۔ کا امتحان ماہ نومبر ۱۹۳۹ء میں ہوگا۔ اس کے لئے کوئی اتوار کا دن مقرر کر کے بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔ جن احباب اور بہنوں نے اپنے نام اس امتحان کے لئے پیش کئے ہیں۔ ان کی ایک فہرست اخبار الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ بقیہ نام اب شائع کئے جاتے ہیں۔ اگر کسی کا نام رہ گیا ہو تو نظارت ہذا کو فوراً اطلاع کر دیں۔ تاکہ نام درج ہو سکے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

(۱) قریشی محمد افضل صاحب قادیان
(۲) قاضی محمد رشید صاحب فیروزپور
(۳) مولوی محمد فاضل صاحب ”
(۴) بابو فیض الحق خانصاحب ”
(۵) مولوی محمد حسین صاحب ”
(۶) مولوی محمد جمیل صاحب ”
(۷) مستری جلال الدین صاحب ”
(۸) حکیم عبدالعزیز صاحب ”
(۹) میاں نواب الدین صاحب ”
(۱۰) میاں عبدالرحیم صاحب درد ”
(۱۱) بابو محمد حبیب صاحب ”
(۱۲) ایم۔ اے صمدانی ایم۔ اے۔ بی ایل اورنگ آباد
(۱۳) بیگم صاحبہ ک۔ ف صمد اورنگ آباد
(۱۴) مسٹر ایم۔ اے رب۔ بی۔ ایس سی بی۔ ایل۔ سمتی پور دربھنگہ
(۱۵) سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
(۱۶) مولوی عبدالکریم صاحب مولوی فاضل قادیان
(۱۷) مرزا عنایت اللہ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ
(۱۸) بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ” ”
(۱۹) مقبول احمد صاحب ” ”
(۲۰) غلام احمد صاحب مبشر ” ”
(۲۱) یوسف علی صاحب ” ”
(۲۲) غلام رسول صاحب گجراتی ” ”
(۲۳) امیر احمد صاحب صدیقی ” ”
(۲۴) عبدالقادر صاحب ضیغم ” ”
(۲۵) محمد یوسف صاحب آفندی ” ”
(۲۶) محمود احمد صاحب عارف ” ”
(۲۷) بشارت احمد صاحب چوہان سیالکوٹ صدر
(۲۸) بشیر احمد صاحب حیات سیالکوٹ
(۲۹) مولوی محمد ابراہیم صاحب جامعہ احمدیہ
(۳۰) آمنہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب قادیان

(ناظر تعلیم و تربیت)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ ستمبر ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت دن بھر خدا کے فضل سے اچھی رہی۔ اور خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا لیکن شام کے وقت ضعف کی وجہ سے ناساز ہو گئی۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب آج ایک بجے دوپہر مالیر کوٹلہ سے تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

۲۵ ستمبر ۴ بجے شام

جو مخلصین تحریک جدید کا چندہ ۲۵ ستمبر ۴ بجے شام تک سو فی صدی مرکز میں داخل کر دیں گے۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے ۲۵ ستمبر ۵ بجے پیش کئے جائیں گے۔ اگر آپ نے اپنا وعدہ سو فی صدی پورا نہیں کیا۔ تو ابھی وقت ہے فوری توجہ کر کے پورا کر لیں۔ تا آپ کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کیا جا سکے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

دفتر تحریک جدید کا تار کا پتہ چونکہ جنگ کی وجہ سے بیرونی ممالک کی تاریں پورے پتہ پر آئیں گی۔ اس لئے تحریک جدید کے رجسٹرڈ پتہ کی بجائے اب تار کا پتہ مندرجہ ذیل ہوگا "Incharg Tahrikjadid Qadian"۔ تمام احباب اس امر کو نوٹ فرما لیں۔

(انچارج تحریک جدید)

اعلان تقرر مولوی علی محمد صاحب کو جماعت احمدیہ نیلیانی کے لئے سیکرٹری مال مقرر کیا گیا ہے۔

(ناظر بیت المال)

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا پتہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا کوئٹہ میں حسب ذیل پتہ ہے معرفت شیخ اللہ بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ مشن روڈ کوئٹہ

شکریہ میرے بھائی شیخ ضیاء الحق صاحب ۷ سٹی اینڈ گلڈس لنڈن کے فائنل گریڈ امتحان میں خدا کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ میں ان کی کامیابی کے لئے دعا کرنے والے احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ خاکسار احمدی بیگم زہرہ بنت شیخ فضل حق صاحب قادیان

درخواست ہائے دعا ڈاکٹر صوفی احمد صاحب سب چارج نور ہسپتال قادیان کی اہلیہ اور لڑکی بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے نیز ناصر الدین صاحب بہلول پوری کی والدہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح ۱۷ ستمبر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے ڈاکٹر سید سعید خالد صاحب ایم بی (ہومیو) لاہور کا نکاح محترمہ اقبال بیگم صاحبہ ہمشیرہ جناب ڈاکٹر محمد احمد صاحب ہاؤس سرجن آئی وارڈ امرتسر کیساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل قادیان

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور بائیبل میں انگوری باغ کی تمثیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تورات میں تمثیلی رنگ میں بنی اسرائیل کی روحانی ترقی اور نبوت کو انجیر سے تعبیر کیا گیا۔ (یرمیاہ ۲۴/۲ یسعیاہ ۹/۱۰ - ۲۸/۴ وغیرہ) اور حضرت مسیح علیہ السلام کا انجیر کے درخت کو بے پھل ہونے کی وجہ سے سکھا دینا بھی اسی کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ انگوری باغ کی تمثیل سے قبل انجیر کے درخت کے جڑ سے سکھانے کا ذکر آتا ہے۔ وہ انجیر کا درخت جس میں کوئی پھل نہ تھا۔ جس کے پھلنے کا اب موسم ہی گزر گیا تھا۔ (مرقس ۱۱/۱۴) صرف پتے تھے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی لعنت سے وہ پتے بھی سوکھ گئے۔ اور درخت بھی جڑ سے خشک ہو گیا۔ متی ۲۱/۱۹ و ۲۰

یہ استعادہ کے پیرایہ میں اور تمثیلی رنگ میں قوم بنی اسرائیل سے آسمانی بادشاہت چھن جانے کا ذکر تھا۔ جسے ظاہر پرست انجیل نویسوں نے ایک ورقصہ بنا لیا ہے۔

اب صاف ظاہر ہے۔ کہ بنی اسرائیل حضرت مسیح علیہ السلام کی لعنت سے نبوت سے محروم ہو گئے۔ انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ اور اس پر اب کبھی پھل نہیں لگ سکتا۔ کیونکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے لعنت کی۔ کہ

"آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ تو انجیر کا درخت اسی دم سوکھ گیا"۔ لیکن ان آیات کے بعد انگوری باغ کی تمثیل کا ذکر ہے۔ اس میں بیان ہوا۔ کہ "خدا کی بادشاہت بنی اسرائیل سے لے لی جائے گی۔ اور اس قوم کو دے دی جائے گی۔ جو اس کے پھل لائے"۔

الغرض یہ تمثیل نئی شریعت اور نئے موسم کی خوش خبری تھی۔ کاش یہود و نصاریٰ اس پر غور کرتے۔ اس بات کا مزید ثبوت کہ انجیر کے درخت سے مراد بنی اسرائیل ہیں۔ یہ ہے۔ کہ لوقا ۱۳/۶ تا ۸ میں ایک تمثیل کا ذکر آتا ہے۔ جو اس امر کی محکم دلیل ہے۔ کہ انجیر کا درخت قوم بنی اسرائیل سے استعارہ ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"پھر مسیح نے یہ تمثیل کہی۔ کہ کسی کے انگوری باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا ہوا تھا۔ وہ اس میں پھل ڈھونڈنے آیا۔ اور نہ پایا۔ اس پر اس نے باغبان سے کہا۔ کہ دیکھ۔ تین برس سے میں اس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں۔ اور نہیں پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال۔ وہ زمین کو بھی کیوں روکے اس نے جواب میں اس سے کہا۔ کہ اے خداوند اس سال تو اور بھی اسے رہنے دے۔ تاکہ میں اس کے گرد تھاؤلا کھودوں۔ اور کھاد ڈالوں اگر آگے کو پھلا۔ تو خیر۔ نہیں تو بعد اس کو کاٹ ڈالنا"۔

حضرت مسیح علیہ السلام تین برس متواتر بنی اسرائیل کے سامنے ہدایت و رشد کا مائدہ لے کر جاتے۔ لیکن بنی اسرائیل اُسے ٹھکرا دیتے۔ آخری بار اس انجیر کے درخت کے پاس گئے۔ کہ شائد اس میں کچھ پاؤں۔ (مرقس ۱۱/۱۳) لیکن اس درخت کا اب موسم ہی گزر چکا تھا۔ اب کہاں پھل۔ آپ نے لعنت کی (مرقس ۱۱/۲۲) اور وہ درخت ہمیشہ کے لئے سوکھ گیا۔ اسرائیلی تاکستان تباہ و برباد ہو گیا۔ چشمۂ ہدایت و نبوت دوسری قوم کے سپرد ہوا۔ کہ اب تمام اقوام عالم اور بنی اسرائیل اس سے پیاس بجھائیں۔ اب اسماعیلی تاکستان آباد ہوا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے محبوب قدیم کا تاکستان بارآور ہوا۔ اس میں مزید پھل لگے۔ حضرت سلیمانؑ کو اپنے محبوب محمدیم کی سریلی آواز سنائی دی۔ کہ اب یہاں آ جا۔ "کیونکہ دیکھ جاڑا گزر گیا۔ . . . . .

. . . . . زمین پر پھولوں کی بہار ہے چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہونچا۔ اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہے۔ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے۔ اور تاکوں یعنی انگوری باغوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔" اُٹھ اے میری عزیزہ اے میری جمیلہ چلی آ"۔ بظاہر محمدیم کی طرف سے نئے تاکستان میں آنے کی حضرت سلیمان علیہ السلام کو دعوت ہے۔ لیکن اصالتًا یہ دعوت حضرت سلیمان علیہ السلام اور آپ کی قوم بنی اسرائیل کو دی گئی۔

چنانچہ زکریا نبی پیش گوئی کرتے ہیں۔

"دیکھ میں اپنے بندے شاخ کو لاؤں گا"۔ (۳/۸)

"دیکھ ایک انسان کو جس کا نام شاخ ہے۔ وہ اپنی ذات سے اُگے گا۔ اور خداوند کی ہیکل کو بنا کرے گا"۔ (۶/۱۲)

پھر اس بندے کو "پتھر" کہا گیا۔ جس پر سات آنکھیں ہیں (۳/۱۱) یعنی وہ مسیح مثانی کا حامل ہے۔ ہاں وہی پتھر کہ جس پر روحانی صیہون اور خداوند کی ہیکل یعنی مکہ معظمہ اور کعبۃ اللہ کی عظمت و شان کی بنیاد اُٹھائی جائے گی۔

چنانچہ لکھا ہے:۔

"دیکھو۔ میں صیہون میں تعمیر کے لئے ایک پتھر رکھوں گا۔ ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک مہنگا مول ایک مضبوط بنیاد والا پتھر جو اس پر ایمان لاوے۔ وہ شرمندہ نہ ہو گا"۔ (یسعیاہ ۲۸/۱۶، ۱۷)

اس گراں بہا پتھر کی آمد کے بعد زکریا نبی پیش گوئی کرتے ہیں:۔

"اس روز خداوند فرماتا ہے۔ ہر ایک آدمی اپنے ہمسایہ (قوم بنی اسرائیل) کو (اسماعیلی) تاک کے چھاؤں، اور انجیر کے تلے بلائے گا"۔ زکریا ۳/۱۰ کیتھولک بائیبل۔

گویا اس عالم گیر نبی کی طرف سے تمام اقوام عالم کو تاکستان کی چھاؤں میں بیٹھنے کے لئے صلائے عام ہے علیٰ ھذا القیاس یسعیاہ نبی پیش گوئی کرتے ہیں۔ کہ تاکستان عرب بارآور ہو گا۔ اور اسرائیلی تاکستان ویران۔

(الف) "دلپذیر کھیتوں۔ اور پھلدار تاکستانوں کے لئے چھاتی پیٹو۔ میرے لوگوں کی زمین پر . . . . . . کانٹے اور خاردار جھاڑیاں نکلیں گی . . . . جب تک کہ عالم بالا سے ہم پر رُوح انڈیلی جائے تب بیابان (یعنی وادی غیر ذی زرع) پھل دار کھیت ہو جائے گا۔ اور پھل دار کھیت (بنی اسرائیل) جنگل سمجھا جائے گا۔ اور صداقت بیابان (عرب) میں بسیگی۔ یسعیاہ ۳۲/۱۲ تا ۱۸) کیتھولک بائبل۔

(ب) "کیا تھوڑا ہی عرصہ نہیں کہ لبنان ایک پھلدار میدان ہو جائیگا اور پھل دار میدان جنگل سمجھا جائے گا اس روز سے کتاب کی باتیں سنیں گے اور اندھوں کی آنکھیں تاریکی، اور اندھیرے میں سے دیکھیں گی۔ (یسعیاہ ۲۹/۱۷)

(ج) "بیابان اور ویرانہ (وادی غیر ذی زرع) ان کے سبب خوشی کریں گے۔ اور دشت (عرب) خوشی کرے گا۔ اور نرگس کی مانند شگفتہ ہو گا۔ وہ کثرت سے کلیاں لائے گا"۔ (یسعیاہ ۳۵/۱ و ۲)

خاکسار عبدالقادر نے از لائل پور۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ امسال بھی انشاء اللہ دسمبر میں مجلس کا سالانہ اجتماع ہو گا۔ جس میں زیادہ سے زیادہ مجالس کا شامل ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ تمام مجالس اس بات کو خاص طور پر نوٹ کر لیں۔ کہ اس دفعہ کسی ممبر کو بیج کے نشان کے بغیر اجلاس میں شمولیت کی اجازت نہ ہو گی۔ لہٰذا تمام مجالس اپنے اراکین کی تعداد کے مطابق بیج منگا لیں۔ ویسے بھی ہر رکن مجلس کو بیج لگانا ضروری ہے۔ (سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

اہم ملکی حالات و واقعات

کلکتہ اور کراچی میں فضائی حملوں سے بچاؤ کے انتظامات

کلکتہ کو فضائی حملوں کے بد اثرات سے بچانے کے لئے اس وقت کارپوریشن ایک سکیم مرتب کر رہی ہے۔ جس پر تین لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ اس کے ماتحت اڑھائی سو سرجن اور ڈاکٹر ۱۷۰ نرسیں۔ پانچ سو مددگار ملازم اور سات سو سٹریچر بردار رکھے جائیں گے۔ لیکن یہ سب کے سب آنریری ہوں گے۔ مجوزہ رقم مناسب اوزاروں اور ضروری سامان پر صرف کی جائے گی۔ البتہ ادنےٰ درجہ کے ملازمین کو تنخواہیں ملیں گی۔ فضائی حملہ کی صورت میں علاج معالجہ کے لئے شہر میں چالیس مراکز قائم کئے جائیں گے۔ گیس کے اثرات کو دور کرنے کے لئے الگ سٹاف مقرر ہوگا۔ تمام ایلوپیتھک۔ ہومیوپیتھک اور آریوردیدک شفاخانوں کو ایمرجنسی ہسپتالوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور ان میں ۲۵ فی صدی بستر فضائی حملوں کے مجروحین کے لئے مخصوص کر دیئے جائیں گے۔ سرکاری ہسپتالوں میں کم سے کم پانسو بستروں کا انتظام اور کیا جائے گا۔ بسوں اور لاریوں کو ایمبولنس کاروں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور ان کے مالکوں کو صرف پٹرول کی قیمت ادا کی جائے گی۔ اس امر کا بھی کافی انتظام کیا جائے گا۔ کہ ہوائی حملوں کے بعد ہیضہ اور ٹائیفائڈ وغیرہ امراض نہ پھیلنے پائیں۔ جن رضاکاروں کو اس سلسلہ میں کام پر لگایا جائے گا۔ انہیں پولیس کنسٹیبل کے اختیارات دیئے جائیں گے۔ اور گو تمام کارکن سوائے ادنےٰ ملازمین کے آنریری اور اعزازی ہوں گے۔ مگر ان کے لئے چائے اور سفرخرچ وغیرہ کا انتظام سرکار کی طرف سے ہوگا۔

کراچی سے ۲۰ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ ہوائی حملوں کی روک تھام کے انتظامات کے لئے جو سپیشل افسر مقرر ہوا ہے۔ اس کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کراچی چونکہ یورپ سے ہندوستان کا قریب ترین شہر ہے۔ اور یہ نسبتاً غیر محفوظ بھی ہے اس لئے مدافعانہ تدابیر میں پبلک کا تعاون اشد ضروری ہے۔ اور حفاظت کی سکیموں کو کامیاب بنانے میں حصہ لینا ہر شہری کا فرض ہے۔ ہوائی حملوں کے انسداد کے انتظامات کو نو شقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ حملہ کی صورت میں فوراً انتباہ کیا جائے گا۔ اور لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے فائر بریگیڈ۔ پولیس بھلانے میونسپل اور پورٹ ٹرسٹ کے دفاتر اور مختلف کارخانوں سے بگل بجائے جائینگے اگر رات کا وقت ہو تو لوگوں کو چاہیئے۔ کہ فوراً روشنی گل کر دیں۔ جو شخص اس کے باوجود پٹرول۔ تیل۔ بجلی یا گیس کی روشنی گل نہیں کرے گا۔ اسے چھ ماہ تک قید سخت کی سزا دی جائے گی۔ اس وارننگ پر لوگوں کو فوراً محفوظ مقامات پر پہونچ جانا چاہیئے۔ اور بالکل پرسکون رہنا چاہیئے۔ پولیس کی لاریاں انتباہ کے فوراً بعد شہر میں گشت کرنے لگ جائیں گی۔

برطانیہ کو سر چھوٹو رام صاحب کا مشورہ

لاہور سے ۱۰ ستمبر کو پنجاب کے وزیر مالیات سر چھوٹو رام صاحب نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ برطانوی مدبرین نے بالوضاحت جنگ میں اپنی شرکت کے مقاصد کئی بار بیان کر دیئے ہیں۔ اس موقعہ پر ہندوستان کی طرف سے تعاون کے لئے اس بات کو بطور شرط پیش کرنا کہ اس ملک کی کامل آزادی کا وعدہ کیا جائے۔ ہندوستانی تمدن اور گاندھی جی کے عدم تشدد کے فلسفہ کی بہترین روایات کے بالکل خلاف ہے۔ پنجاب کے وزیر اعظم نے جو قدم اٹھایا ہے وہ بہت دانشمندانہ اور مشرقی روایات کے عین مطابق ہے۔ اور صوبہ میں اسے پسندیدگی

کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ ہندوستان کے مطالبات کی منظوری کا اعلان خواہ اب کیا جائے یا بعد اختتام جنگ۔ لیکن یہ امر یقینی ہے کہ ہندوستان کے جنگ میں رضاکارانہ تعاون کا اثر اس منظوری پر ضرور ہوگا۔ مگر میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر شبہات اور بداعتمادی کو دور کرنے کے لئے برطانیہ مزید تاخیر کے بغیر اعلان کر دے تو یہ دانشمندی ہوگی۔ اور تمام سرکردہ سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک ایسا بورڈ قائم کر دیا جائے۔ جو جنگ کو جاری رکھنے کے متعلق سنٹرل انڈین ایگزیکٹو کی نگرانی کرے۔ اور عام انتظامی امور میں مداخلت کرتا رہے۔ اگر برطانیہ ایسا کر دے تو یہ اس کی سیاستدانی اور موقعہ شناسی کا ثبوت ہوگا۔

مسلم لیگ کی قرارداد اور مسٹر فضل الحق صاحب کا بیان

کلکتہ سے ۲۱ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر فضل الحق صاحب نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ کانگرس اور مسلم لیگ نے موجودہ صورت حالات کے متعلق جو قراردادیں منظور کی ہیں ان میں بہت فرق ہے۔ کانگرس نے گزشتہ تحریک سول نافرمانی کا حوالہ دیا ہے۔ اس کا نیز دیگر انقلابی سرگرمیوں کا فخر کے ساتھ ذکر کرتے ہوئے انہیں ہندوستان کی طرف سے قربانیاں قرار دیا ہے۔ اور عملی طور پر ایسے نازک وقت میں حکومت برطانیہ کی امداد سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن مسلم لیگ نے کوئی کڑی شرائط پیش نہیں کیں بلکہ صرف یہ کہا ہے۔ کہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کا یقین دلایا جائے۔ اور ملکی آئین میں تبدیلی کے وقت مسلم لیگ کے مشورہ کو نظر انداز نہ کرنے کا وعدہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ سیاسی جماعت ہے۔ پھر اس کے ساتھ یہ امر بھی قابل غور ہے۔ کہ مسلمانوں نے برطانوی حکومت کی بیش بہا خدمات سرانجام دی ہیں حتیٰ کہ غیر ممالک میں برطانوی مفاد کی خاطر اپنے ہم مذہب لوگوں سے بھی جنگ کرنے میں دریغ نہیں کیا۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ان سب باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بعض انگریزی اخبار جو اپنے آپ کو حکومت کے آراء و افکار کا نمائندہ ظاہر کرتے ہیں کانگرسی قرارداد کی تو تحسین کر رہے ہیں لیکن مسلم لیگ کے ریزولیوشن پر ایسے رنگ میں تبصرے کر رہے ہیں جو ہمارے لئے تکلیف کا موجب ہیں۔

انگریزی اخبار سٹیٹسمین نے مسلم لیگ کے ریزولیوشن کے متعلق لکھا ہے۔ کہ یہ ایک افسوسناک دستاویز ہے۔ جس پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔ ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو اس سے بیزاری کا اعلان کرنا چاہیئے۔ یہ مسلمانوں کی آواز نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبہ سرحد میں جرائم کی وارداتیں

پشاور سے ۲۱ ستمبر کی اطلاع ہے کہ فرنٹیئر اسمبلی میں ایک ممبر کے سوالات کے جواب میں ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ بنوں پر حملہ کی تحقیقات کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ پر حکومت غور کر رہی ہے۔ ابھی کسی افسر کے خلاف رپورٹ کی بناء پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ایک اور ممبر نے تحریک کی۔ کہ انسداد جرائم کی تجاویز سوچنے کے لئے ہاؤس میں سے ایک کمیٹی بنائی جائے۔ ڈاکٹر خان صاحب نے کہا کہ حکومت نے ایک لائن آف ڈیفنس قائم کر دی ہے۔ فرنٹیئر کنسٹیبلری رات کو گشت کرتی ہے۔ پولیس بڑھا دی گئی ہے۔ بہت سے ڈاکو گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اس لئے کمیٹی کے تقرر کا کوئی فائدہ نہیں۔ گورنمنٹ کی راہ میں بہت سی مشکلات ہیں۔ جن پر قابو پانے کی وہ پوری پوری کوشش کر رہی ہے۔ ایک ممبر نے تجویز پیش کی۔ کہ حملے کرنے والے قبائل کی ناکہ بندی کی جائے۔ ان کے بدمعاشوں کو گرفتار کیا جائے۔ اور ان سے بھاری ضمانتیں لی جائیں مگر یہ تجویز

غیر ملکی اہم واقعات

چیکوسلواکیہ کے سابق صدر کی اپیل اپنے ملک کے نام اور اس کا اثر

لنڈن سے ۲۰ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ آج چیکوسلواکیہ کے سابق صدر ڈاکٹر بینیس نے اہل چیکوسلواکیہ کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج ساری دنیا کے لوگ تمہاری جانوں اور تمہاری آزادی کو بچانے کے لئے کھڑے ہوگئے ہیں۔ اور اب یہ امر یقینی ہے۔ کہ ہمارا ملک اپنی ایک ہزار سال قبل کی حدود میں پھر نمودار ہوگا۔ اس جنگ میں تم کو سب سے آگے رہنا چاہیئے۔ ہمارے ملک کے جو لوگ بیرونی ممالک میں ہیں۔ وہ اتحادی افواج کے دوش بدوش لڑنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ اور اپنی جانیں قربان کرنے پر بالکل آمادہ ہیں۔ آپ لوگوں کو اس موقعہ پر جانبازی کا ثبوت دینا چاہیئے۔ ہم باہر رہ کر اپنے ملک کا جھنڈا بلند کر رہے ہیں اس لئے تمہیں بھی چاہیئے۔ کہ جرمن نازی ازم کے خلاف علانیہ جنگ میں مصروف ہو جاؤ۔ ہم نے یہاں اعلان جنگ کر دیا ہے۔ تمہیں بھی چاہیئے کہ اب اٹھ کھڑے ہو۔ اور یاد رکھو کہ جنگ اس وقت تک ختم نہیں ہوگی۔ جب تک نازی دور تباہ نہ ہو جائے۔ اور ہمارے دشمن شکست نہ کھا جائیں۔ تم میں سے ہر شخص اس بات کا حلف اٹھائے کہ وہ اس جابر نیشنل نازی حکومت کے خلاف جدوجہد میں خم ٹھونک کر کھڑا ہو جائے گا۔ جس نے ہمارے ملک کی متبرک سرزمین کو ناپاک کر دیا ہے۔ اتحادی طیارے کبھی کبھی تمہارے شہروں پر نمودار ہو کر حوصلہ افزا امداد کے پیغام لاتے رہیں گے۔

لنڈن سے ۲۱ ستمبر کی خبر ہے کہ چیکوسلواکیہ میں عام بغاوت ہوگئی ہے۔ باغیوں نے کارخانوں کے شیشوں اور کھڑکیوں کو توڑ دیا۔ اور کارخانوں کو نذر آتش کر دیا ہے۔ اسلحہ سازی کے کارخانہ اسکوڈا میں جس قدر چیک مزدور تھے ان سب کو مشین گن کے سامنے کھڑا کر کے ہلاک کر دیا گیا ہے۔ جرمنی سے دس ہزار فوج اس بغاوت کو دبانے کے لئے یہاں پہنچ گئی ہے۔ باغی لیڈر عوام الناس کو تلقین کر رہے ہیں۔ کہ اپنے ملک کو آزاد کرانے کے لئے ظالم جفاکر اور ڈاکو ہٹلر کی درندہ صفت فوجوں سے ٹکرا جاؤ۔ قریباً ایک ہزار چیک اس وقت تک پھانسی پر لٹکا دیئے گئے ہیں۔ بوہیمیا اور موریویا میں بھی بغاوت کی زبردست تحریک شروع ہو چکی ہے۔ اور کئی ایک مقامات پر سرکاری فوجوں سے تصادم ہو چکے ہیں۔ امن کا قیام بہت مشکل ہو رہا ہے۔ کئی لوگ ہلاک ہو چکے ہیں۔

اٹلی بالکل غیر جانبدار رہے گا

اب یہ بات زیادہ واضح ہوتی جا رہی ہے۔ کہ اٹلی کا رویہ اس جنگ میں کیا ہوگا۔ روما سے ۲۰ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ اٹلی کے مقتدر اخبار "جرنل دی اٹالیا" میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کے متعلق یہ عام خیال ہے کہ وہ مسولینی کا اپنا لکھا ہوا ہے۔ اس میں اس الزام کی پرزور تردید کی گئی ہے۔ کہ اٹلی نے جرمنی سے عین موقعہ پر غداری کی۔ اور لکھا ہے کہ اٹلی نے ہمیشہ جرمنی کے ساتھ تعاون کیا۔ اور اس تعاون کے نتیجہ میں اسے بعض ناموافق حالات بھی پیش آئے۔ لیکن جرمنی نے روس سے اتحاد کر کے علانیہ طور پر اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی۔ جو اس نے اٹلی کے ساتھ اشتراکیت کے خلاف کر رکھا تھا۔ اور ایسا کر کے اس نے نہ صرف اٹلی سے بلکہ سپین اور جاپان سے بھی غداری کی۔ اور ان سب ممالک کی ہمدردی کو زائل کر دیا۔ اٹلی نے اس پر واضح کر دیا تھا کہ پولینڈ کا قضیہ پرامن طریق پر حل ہونا چاہیئے۔ مگر ہٹلر نے اچانک اس ملک پر حملہ کر کے حالات کو اور پیچیدہ کر دیا۔ اب اٹلی کے لئے صرف یہی رستہ ہے۔ کہ مکمل غیر جانبداری کی پالیسی پر عمل پیرا رہے۔ اور خاموش رہ کر۔ اور انتظام کرو کی حکمت عملی کو پیش نظر رکھے۔

چین وجاپان کی جنگ

چنگ کنگ سے ۲۱ ستمبر کو چینی حلقوں کی طرف سے اس خبر کی پرزور تردید کی گئی ہے۔ کہ جاپانیوں نے کیانگسی کے پہاڑی علاقہ میں چالیس ہزار چینی فوجیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کوہستانی علاقوں میں چینی افواج نے جاپانیوں کو پے در پے کئی شکستیں دی ہیں۔ اور بہت سے سامان حرب کے علاوہ کئی جاپانی افسروں کو بھی قید کر لیا ہے۔ مارشل چیانگ کائی شیک کی صدارت میں ایک نیشنل پیپلز کانگرس منعقد ہوئی۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے مارشل موصوف نے کہا کہ چین کو جاپان سے صلح کرنے کی نہ تو کوئی ضرورت ہے۔ اور نہ وہ کبھی صلح کریگا۔ اگر ہمیں عارضی طور پر کوئی شکست ہو بھی جائے تو پروا نہیں۔ اور ہم اس سے بددل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ انجام کار ہماری فتح یقینی ہے۔ چین ہمارا ہے اور ہمارا ہی رہے گا۔ ہم اس کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں لڑا دیں گے۔ اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔ اس وقت چینیوں کی فوجی طاقت اس سے دوگنا ہے۔ جو آغاز جنگ کے وقت تھی۔ اور یہ طاقت جاپانی فوجوں کو تباہ کرنے کے لئے بہت کافی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ چین کے متعلق سوویٹ گورنمنٹ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ وہ اب بھی بدستور چین کی مدد کر رہی ہے۔ بلکہ پہلے سے زیادہ کر رہی ہے۔ اگر روسیوں کے یہی عزائم رہے۔ تو جاپانیوں کو چین سے نکالنے میں چینیوں کو کوئی روک پیش نہیں آسکتی۔ باوجودیکہ جاپان نے چین پر قبضہ کرنے کے لئے اپنا تمام زور لگا دیا۔ اور سب قوت صرف کر دی ہے۔ مگر وہ اس مقصد میں نہ کامیاب ہو سکا ہے اور نہ ہوگا۔

رومانیہ کی طرف سے جرمنی کو پٹرول کی سپلائی

جنگ میں جرمنی کے لئے حال میں ایک نئی مشکل کا علم ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ قریباً ایک ماہ سے رومانیہ کے بادشاہ کیرول نے اسے پٹرول کی سپلائی بند کر رکھی ہے۔ تھوڑا عرصہ ہوا رومانیہ اور جرمنی کے مابین ایک تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ جس کے رو سے رومانیہ پر فرض تھا۔ کہ ہر روز جرمنی کو تین سو ٹن صاف شدہ پٹرول اور تیل مہیا کرے۔ اور کچھ عرصہ تک وہ اس کے مطابق سپلائی کرتا بھی رہا۔ لیکن جرمنی کی طرف سے قیمت باقاعدہ ادا نہ ہوئی۔ اس لئے اس نے کہہ دیا۔ کہ آئندہ نقد قیمت وصول ہونے پر ہی وہ اس معاہدہ پر عمل کر سکتا ہے۔ بعد میں اس نے یہ بھی کہا۔ کہ اگر جرمنی اسے بھاری توپیں اور مشین گنیں مہیا کرے تو وہ اس کے عوض میں اسے تیل مہیا کر سکتا ہے۔ لیکن نہ جرمنی نے یہ شرط منظور کی۔ اور نہ اس نے تیل یا پٹرول دیا۔ بظاہر تو بندش کی وجہ یہ ہے۔ لیکن سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ اس کی اصل وجہ ایک اور معاہدہ ہے۔ جو رومانیہ اور پولینڈ کے مابین ہوا تھا۔ اور رومانیہ نے اس رنگ میں پولینڈ کی امداد کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی کے سرمایہ دار نازی لیڈر

واشنگٹن سے ۲۰ ستمبر کو ایک فہرست شائع کی گئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ جرمنی کے تمام نازی لیڈروں کے سوائے ہر ہٹلر کے غیر ممالک میں بہت بڑے سرمائے محفوظ ہیں۔ ہر فان رِبن ٹراپ ڈاکٹر گوئبلز مارشل گوئرنگ۔ ڈاکٹر سٹریشر نے نقدی اور تمسکات کی صورت میں غیر ممالک میں بھاری رقوم جمع کر رکھی ہیں۔ اور ان کے سرمایہ کا مجموعہ ستر لاکھ پونڈ کے قریب ہے۔ جو جنوبی امریکہ۔ جاپان۔ ہالینڈ۔ مصر سوئٹزرلینڈ اور لکسمبرگ وغیرہ میں لگا ہوا ہے۔ اس فہرست کی اشاعت پر نازی لیڈروں نے اس کی تردید نہیں کی۔ البتہ یہ کہا ہے کہ ڈاکٹر بینیس بھی تو چیکوسلواکیہ سے لاکھوں روپیہ لنڈن لے گیا تھا۔

وصیتیں

نمبر ۵۴۴۳:- میں محمد سیف الرحمٰن ولد حاجی دوست محمد خان قوم اعوان پیشہ وقفِ زندگی عمر تقریباً ۲۷ سال بیعت یکم جنوری ۱۹۳۳ء ساکن قادیان سابق سکونت کھوتکہ ڈاک خانہ سوڈھی جیسے والی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶ر اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں میں نے اپنی زندگی تحریک جدید کے ماتحت وقف کی ہوئی ہے۔ اور حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح ثانی کی طرف سے مجھے مبلغ ۱۵ (پندرہ) روپیہ ماہوار الاؤنس گذارہ کے لئے ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ فی الحال میری کوئی آمدنی نہیں۔ میں اپنی مذکورہ بالا آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ آمدنی کی کمی بیشی پر یہ وصیت میں بھی کمی بیشی ہوتی رہے گی۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور جو رقم میں اپنی جائداد کے حصہ وصیت میں سے اپنی زندگی میں ادا کردوں وہ رقم منہا سمجھی جائے گی۔ مورخہ ۶ر اگست ۱۹۳۹ء

العبد:- محمد سیف الرحمٰن ولد حاجی دوست محمد خان صاحب

گواہ شد:- قمرالدین مولوی فاضل قادیان ضلع گورداسپور۔

گواہ شد:- سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت

نمبر ۵۴۴۴:- میں غلام نبی ولد چوہدری امام بخش قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت اکتوبر ۱۹۳۲ء ساکن چک نمبر ۳۰ ۱۱-ایل احمدیانوالہ ڈاک خانہ چک نمبر ۳۱ ۱۱-ایل ضلع منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵ر اکتوبر ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ لیکن میرا گذارہ کاشتکاری پر ہے۔ جس سے مجھے اندازاً سالانہ مبلغ ساٹھ روپیہ آمد ہے۔ میں اپنی اس آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وباللہ التوفیق

میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کردی ہے کہ سند رہے۔

العبد:- غلام نبی ولد چوہدری امام بخش صاحب ساکن چک نمبر ۳۰ ۱۱-ایل ڈاک خانہ چک نمبر ۳۱ ۱۱-ایل تحصیل وضلع منٹگمری غلام نبی بقلم خود

گواہ شد:- چوہدری فیض احمد انسپکٹر بیت المال قادیان دارالامان بقلم خود

گواہ شد:- خلیفہ سراج الدین آبادکار چک ۶۳ ۱۰-آر تحصیل خانیوال ضلع ملتان سراج الدین بقلم خود

نمبر ۵۴۴۵:- میں مسماۃ مہتاب بی بی زوجہ اللہ دتا قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۶۰ سال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷ر مئی ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔

(۲) حق مہر -/۳۲ روپے میرے خاوند کے ذمہ ہے جس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں بلکہ میں انشاء اللہ تعالیٰ اپنی زندگی میں ہی ادا کردوں گی۔

(۳) مبلغ یکصد روپے کے زیور طلائی میرے پاس ہیں۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ بلکہ میں انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم بھی اپنی زندگی میں ہی ادا کردوں گی۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد نہیں ہے۔ اگر میری زندگی میں یا مرنے کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد:- مہتاب بی بی زوجہ اللہ دتا سکنہ حمزہ غوث شہر سیالکوٹ

گواہ شد:- اللہ دتا محاسب انجمن احمدیہ شہر سیالکوٹ خاوند موصیہ ۲۷-۵-۳۹

گواہ شد:- فاطمہ بی بی بنت موصیہ مہتاب بی بی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تازہ تصنیف

"سلسلہ احمدیہ"

خلافت سلور جوبلی کے موقعہ پر حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے "سلسلہ احمدیہ" کے نام سے ایک زبردست کتاب رقم فرمائی ہے جس میں سلسلہ احمدیہ کے پچاس سالہ حالات و واقعات اور کارنامے نہایت مؤثر رنگ میں بیان فرمائے ہیں۔ کتاب کیا ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پچاس سالہ زندگی کا صحیح صحیح نقشہ کھینچ کر رکھ دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ابھی زیر طبع ہے جلسہ سالانہ سے قبل یہ کتاب چھپ کر تیار ہو جائے گی۔ احباب چشم براہ رہیں۔

خلافت جوبلی کے موقعہ پر یہ غیر احمدی احباب کو پیش کرنے کا نہایت شاندار تحفہ ہو جائیگا۔ قیمت کی اطلاع بعد میں دی جائے گی پیشگی آرڈر دینے والوں کو خاص رعایت۔

مینیجر بکڈپو تالیف واشاعت قادیان

ریسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ جوانی کا منہ دکھاتی ہے۔ جسم میں بے حد طاقت وچستی پیدا کرتی ہے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک **اٹھرا کا علاج** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے۔ جو کہ گولیوں کی شکل میں آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرورتمند اس کو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپیہ علاوہ محصول پتہ:- ریسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

خضاب دلپذیر

نہایت عمدہ اور سستا پانچ منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ آنے ایک درجن شیشی یک مشت خریدنے والے سے تین روپیہ مع محصول پتہ ذیل سے طلب کریں۔ مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

تلاش گمشدہ میرا بھتیجہ مسمی نیاز احمد قوم کشمیری بعمر تقریباً بیس سال رنگ گورا لمبی ناک قد درمیانہ کان قدرے لمبے عرصہ قریباً چار سال سے گم ہے اگر کسی صاحب کو پتہ یا اس کا علم ہو تو وہ ذیل کے پتہ پر اطلاع دیوے تلاش کرکے لانے والے صاحب کو علاوہ کرایہ آمد ورفت دس روپے انعام دیا جائیگا۔ نواب بی بی قوم کشمیری معرفت فضل الدین سٹول ماسٹر گھوٹیواں ڈاک خانہ خاص تحصیل وضلع گورداسپور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

پیرس ۲۱ ستمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مغربی محاذ پر برطانوی فوجوں کی آمد سے پوزیشن زیادہ مضبوط ہو گئی ہے اور برطانوی طیاروں کی شرکت سے فضائی سرگرمیاں زیادہ بڑھ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۰ ستمبر ملک معظم نے ان افواج کا اچانک معاینہ کیا جو انگلستان کے مغربی حصے میں زیر تربیت ہیں۔ انہیں دیکھ کر آپ نے اطمینان کا اظہار کیا اور بہت خوش ہوئے آپ نے بہت بڑے رقبہ کا دورہ کیا اور کئی سو سپاہیوں کے ساتھ بات چیت کی۔ اس کے علاوہ آپ نے ان جیوش کا معاینہ بھی کیا جو کلدار آلات سے مسلح کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۲۱ ستمبر مشہور دولت مند انگریز لارڈ نفیلڈ نے اعلان کیا ہے کہ اگر برٹش ریڈ کراس سوسائٹی ۲½ لاکھ پونڈ جمع کرے تو وہ اس میں ایک لاکھ پونڈ کا اضافہ کر دیں گے۔ اس وقت تک سوسائٹی مذکور نے کل ۴۳ ہزار پونڈ جمع کئے ہیں۔

برطانوی فوجیں متواتر فرانس میں پہنچ رہی ہیں۔ اگرچہ ابھی تک ان کی تعداد کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا ناممکن ہے۔ لیکن فرانسیسی اور برطانوی بحری اور ہوائی افواج کی مدد سے تمام برطانوی فوجیں فرانس میں پہنچ گئی ہیں۔

ٹائمز کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ روس اگر اس میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے سے زیادہ فی الحال کچھ نہیں کرنا چاہتا ایک دوسرے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ پولینڈ پر روسی حملہ کے متعلق برطانیہ اور فرانس کے رد عمل کا بے تابی سے انتظار کیا جا رہا ہے ترکی نے روس کے مشورہ سے برطانیہ اور فرانس کے ساتھ اس خیال سے معاہدہ کیا تھا۔ کہ اس پر اٹلی یا جرمنی حملہ آور نہ ہو اور اسے یہ خیال نہیں تھا۔ کہ روس بھی یورپ کے امن کو خطرہ میں ڈالے گا۔ ان حالات میں ترکی کی پوزیشن بہت خطرناک ہو گئی ہے۔

جرمنی کی خبریں

پیرس ۲۰ ستمبر جرمنی کی ایک خبر رساں ایجنسی بتا کی اطلاع ہے کہ جرمن افواج کے سالار اعظم کل مغربی محاذ پر پہنچے اور ہراول دستوں کا معائنہ کر کے کمانداروں سے جنگی رپورٹیں سنیں۔

لنڈن ۲۱ ستمبر آج برلن سے شائع ہونے والے ایک سرکاری اعلان میں اس امر کا اعتراف کیا گیا ہے۔ کہ پولینڈ میں چار مقامات پر ابھی تک لڑائی جاری ہے۔ یعنی وارسا۔ موولین۔ گورا نال بابا اور جزیرہ نمائے ہیلا۔ اس سے پہلے جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا تھا۔ کہ پولینڈ کی جنگ ختم ہو گئی ہے۔ وارسا سے آج ریڈیو پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کل جرمنوں نے وارسا پر تین مرتبہ بمباری کی۔ ہائی کمانڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان حملوں کے وقت کئی جرمن طیارے پولوں نے گرائے مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ وارسا کے مغرب میں پولوں نے بڑھ کر جرمن موٹر فوج تباہ کر دیا اسی طرح ایک اور مقام پر پولوں نے سنگینوں سے حملہ کر کے جرمنوں سے ۱۰ مشین گنیں چھین لیں۔ وارسا کے لارڈ میئر نے ایک براڈکاسٹ پیغام میں کہا کہ کل جو اپیل میں نے کی تھی وہ کمزوری کی علامت نہیں تھی۔ ہماری روح طاقتور ہے اور ہم آخر دم تک لڑائی جاری رکھیں گے۔

آج برلن سے ایک شائع ہونے والے بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سرحدی دیہات خالی کرانے کا مقصد یہ نہیں کہ جرمن فوج کوئی جارحانہ اقدام کرنا چاہتی ہے۔ بلکہ یہ اقدام دفاعی اغراض کے ماتحت ہے تا وادی موزیل میں فرانسیسی فوج کی پیش قدمی آسانی سے روکی جا سکے۔

جرمن نیوز ایجنسی کا اعلان مظہر ہے کہ ۱۰ ہزار جرمن سپاہیوں کو آئرن کراس کا تمغہ عطا کیا جائے گا۔ یہ تمغہ جرمنی کا سب سے بڑا فوجی نشان ہے۔

حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے کہ بوہیمیا اور موراویہ میں بغاوت کی جو خبریں مشتہر کی جا رہی ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ رائن لینڈ سے جو مسافر یہاں آ رہے ہیں وہ جرمنی کی خفیہ پولیس کی خوفناک سرگرمیوں کے حالات سناتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ جو اشخاص فوجی ملازمت سے انکار کرتے ہیں انہیں گولی مار دی جاتی ہے ان کی لاشوں کو بازار میں پھرایا جاتا ہے اور موٹے حروف میں یہ لکھا ہوتا ہے "غداروں کا یہ حال ہوتا ہے"۔

چند دنوں سے اخبارات میں ڈاکٹر گوئبلز کی گرفتاری کی جو خبر مشہور ہو رہی ہے۔ آج برلن میں ایک براڈکاسٹنگ سٹیشن سے اس کی تردید کر دی گئی ہے۔ مزید بیان کیا گیا ہے۔ کہ آج اس نے غیر ملکی نمائندوں سے ملاقات کر کے موجودہ صورت حالات پر بات چیت کی۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۲۱ ستمبر فرانس کا ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ مغربی محاذ پر دشمن نے متعدد مقامات پر گولہ باری کی دونوں ملکوں کے فضائی دستوں میں کئی لڑائیاں ہوئیں اور جرمنی کا ایک طیارہ فرانسیسی لائن میں نیچے گرا لیا گیا۔

غیر سرکاری اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے ساربروکن کے مشرق اور مغرب سے فرانسیسی مورچوں پر گولہ باری کی۔ لیکن دونوں حملے ناکام رہے۔ اور فرانسیسیوں نے ان کو مار بھگایا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ فرانسیسیوں نے اب اپنی پوزیشن اتنی مستحکم کر لی ہے۔ کہ ساربروکن کو دونوں اطراف سے خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ فرانسیسی ہراول کے پیچھے موٹر سوار فوج اور پولوں کے دستے اشارہ کے منتظر کھڑے ہیں۔

فوجی ماہرین کا بیان ہے کہ ابھی تک جرمن افواج کی طرف سے کھل کر لڑائی نہیں ہوئی۔ جرمن فوج کی ایک دو کمپنیاں بڑھ کر گولہ باری کرتی ہیں جن کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ فرانسیسی فوج کو مصروف رکھیں یہاں تک کہ جرمنوں کی بڑی فوج سیگفرڈ لائن میں پہنچ جائے۔ فرانسیسی فوجی حکام حالات کا نہایت غور سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

وزارت اطلاعات نے لنڈن سے اعلان کیا ہے۔ کہ بحر اوقیانوس میں ایک جرمن آبدوز نے فرانس کے ایک ۷۸۴۳ ٹن وزنی جہاز کو غرق کر دیا۔ رائل ایئر فورس کے دو طیارے جو آبدوزوں کی دیکھ بھال کے لئے مقرر تھے ڈوبنے والے جہاز کا وائرلیس پیغام سنکر جائے حادثہ پر پہنچے۔ اور سمندر میں اتر کر مسافروں کو نکالا۔ یہ تیسرا موقع ہے کہ رائل ایئر فورس کے طیاروں نے ڈوبنے والے جہازوں کے مسافروں کو نجات دلائی۔

لنڈن ۲۰ ستمبر فرنچ چیمبر آف ڈپٹیز میں آج کل ممبروں کی دستی چٹھیوں کے ذریعہ رائے شماری کی جا رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہاؤس کے تقریباً ڈیڑھ سو ممبر ریزرو فوج میں ہیں اور انہیں فوجی ہیڈ کوارٹر نے جنگ کی وجہ سے بلا لیا ہے خاص حالات کے سوائے انہیں چیمبر کے اجلاس میں شمولیت کی اجازت نہیں۔

جنگ کی وجہ سے حکومت فرانس نے شادی کے متعلق قوانین میں نرمی کر دی ہے جس کا یہ نتیجہ ہے کہ بہت زیادہ شادیاں ہو رہی ہیں۔ سپاہیوں کو یہ سہولت دی گئی ہے۔ کہ وہ دستی رقعہ بھیج کر شادی رجسٹر کرا سکتے ہیں۔

روس کی خبریں

لنڈن ۲۱ ستمبر ماسکو سے ایک اعلان مظہر ہے کہ آج روسیوں نے لوذیر قبضہ کر لیا ہے۔ اسی طرح لتھونیا کی سرحد سے ۲۰ میل دور گلنو پر بھی۔

ماسکو کا ایک اور اعلان ہے کہ جرمن افسروں کا ایک وفد پولینڈ کی نئی سرحد کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لئے اس جگہ پہنچ گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک نئی سرحد مقرر نہیں ہوئی اس سے پہلے جرمنوں نے اعلان کیا تھا کہ جرمن فوجیں بعض شہروں سے ہٹ کر نئی سرحد کی طرف آ گئی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوویٹ روس کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ ۲۰ ستمبر کو سارا دن پولش فوج پر سرخ افواج کا دباؤ جاری رہا اور دن ختم ہونے سے قبل گراڈنو اور کوویل پر روسی افواج کا قبضہ ہو گیا۔ ۱۷ سے ۲۰ ستمبر تک سرخ افواج نے پولش افواج کے تین پیادہ ڈویژن دو رسالے اور دیگر چھوٹی چھوٹی پلٹنیں غیر مسلح کر دیں اور ۶۰ ہزار پولش فوجی گرفتار کر لئے۔ اس دوران میں جو اسلحہ روسیوں کے ہاتھ آیا۔ ان میں ۲۸۰ توپیں اور ۱۲۰ طیارے بھی شامل ہیں۔

روسی فوجیں اس سرعت سے پیشقدمی کر رہی ہیں۔ کہ اس وقت پولینڈ اور رومانیہ کی تمام سرحد پر چھا گئی ہیں۔ اور ہنگری کی سرحد تک پھیل رہی ہیں۔ روسی افواج کی اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ جرمن فوجیں رومانیہ کے قریب نہ پھٹکیں اور بحیرہ اسود تک رسائی حاصل نہ کر سکیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ۱۹۱۶ء میں اس کی جو سرحدیں تھیں وہی اب پھر قائم ہو جائیں۔

بخارسٹ کی ایک اطلاع ہے کہ روسی فوجیں پول سپاہیوں سے اسلحہ لے کر انہیں رہا کر رہی ہیں۔

نیویارک ۲۰ ستمبر۔ اخبار نیویارک ٹائمز نے روس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ جرمن شیر کی اردلی میں گیدڑ کی مانند ہے۔

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ آج روس کے تین جنگی جہاز اپنے اڈوں سے چل پڑے ہیں۔ تا پولینڈ کی اس آبدوز کی جو ایک بندرگاہ سے نکل بھاگی تھی تلاش کریں۔

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ آج صبح دریائے وسچولا کے موڑ پر پوزنان سے آنے والے پولش دستوں نے جرمن فوجوں سے مقابلہ کر کے ان کو سخت نقصان پہنچایا اور ۱۰۰ مسلح کاروں پر قبضہ کر لیا۔

وارسا کے کمانڈر نے ایک کمیونک نشر کیا ہے کہ پولش فوجوں نے وارسا کے بیرونی علاقوں پر یورش کی اور دشمن کے ٹینکوں پر جوابی حملے کر کے انہیں پسپا کر دیا۔ مغرب کی جانب پولش رسالہ نے دشمن کی مسلح موٹر کاروں پر حملہ کیا۔ اور آہن پوش فوج کو بھگا دیا ایک اور مقام پر پولش پیادہ فوج نے سنگینوں سے حملہ کیا اور دشمن کی ۱۰ مشین گنوں پر قبضہ کر لیا۔ وارسا پر جرمن طیاروں نے پھر بمباری کی۔ اور اس کے ساتھ ہی بھاری توپوں سے گولہ باری ہوتی رہی۔

بخارسٹ کی اطلاع ہے حکومت پولینڈ کے عسکری عہدہ دار پناہ لینے کے لئے رومانیہ چلے آئے ہیں۔ جن میں مارشل سمگلی بھی ہیں مارشل موصوف کو نظر بند کر دیا گیا ہے۔

یہ امر یقینی ہے کہ پولینڈ کی فوجیں وارسا میں برابر ڈٹی ہوئی ہیں۔ آج شہر کی مشرقی سمت میں انہوں نے کامیابی کے ساتھ حملہ کر کے جرمنوں کو پسپا کر دیا۔ ایک دوسرے مقام پر پولش افواج نے جرمنوں کی صفوں کو درہم برہم کر کے ۱۰ مشین گنیں چھین لیں۔ کل جرمنوں طیاروں نے وارسا پر حملے کئے۔ مگر پولوں نے ۷ طیارے گرا لئے۔ آج صبح جرمن وائرلیس نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ وارسا میں پولینڈ والوں کی مزاحمت کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ جرمنوں نے شہر کو تباہ کرنا پسند نہیں کیا۔ حالانکہ اخلاقی طور پر ان کے لئے ایسا کرنا جائز ہے۔ پولینڈ کے رسالے نے آج ایک مقام پر جرمن افواج کے دو ڈویژنوں کو بھگا دیا۔ دو جرمن جرنیل قتل ہوئے۔

ہندوستان کی خبریں

شملہ ۲۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دشمن کا ایک جہاز آغاز جنگ سے دو روز قبل کلکتہ کی بندرگاہ میں تھا۔ جو معلوم نہیں کدھر چلا گیا ہے۔ بڑی سرگرمی کے ساتھ اس کی تلاش ہو رہی ہے۔ امید ہے اسے بہت جلد گرفتار کیا جا سکے گا۔

گو ایسی جرمنی کے تین جہاز ہیں بعض جہاز ہندوستانی تاجروں کا مال لا رہے تھے ممبئی کے پاس پہنچ چکے تھے۔ مگر جب جنگ کا علم ہوا۔ تو کسی سمت کو نکل گئے تاجر حکومت ہند سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان کا مال منگوانے کا انتظام کیا جائے۔ مسٹر ویٹ لکھو آئی۔ سی۔ ایس کو ہندوستان میں دشمن کی جائداد کا کنٹرولر مقرر کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ اس ماہ کے شروع میں برطانیہ کی طرف سے ریت کی چھ کروڑ بوریوں کا آرڈر دیا تھا۔ اب مزید ۵ کروڑ ۲۰ لاکھ کا آرڈر دیا گیا ہے۔

کراچی ۲۱ ستمبر۔ یہاں یہ افواہ مشہور تھی۔ کہ جنگ کی وجہ سے گورنر سندھ اپنے دفاتر نواب شاہ لے جا رہے ہیں حکومت کی طرف سے ایک سرکاری بیان میں اس کی تردید کی گئی ہے۔

شملہ ۲۱ ستمبر۔ کل مرکزی اسمبلی میں ڈیفنس آف انڈیا بل پاس ہو گیا۔ بل کی منظوری پر ارکان اسمبلی نے آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب کو خراج تحسین ادا کیا۔ اور کہا کہ انہوں نے تمام پارٹیوں کا احترام کرنے کی کوشش کی ہے۔

مدراس ۲۱ ستمبر۔ پروفیسر رنگا ایم۔ ایل۔ اے مرکزی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی حالات میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ان کے پیش نظر کانگرس کو اپنے وزارتی پروگرام پر بھی نظر ثانی کرنی پڑیگی۔ اور بعید نہیں۔ اگر کانگرسی وزارتوں کو چند ہفتوں کے اندر نہیں۔ تو چند مہینوں میں مستعفی ہونا پڑے۔

متفرق خبریں

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ آج شام کو حکومت رومانیہ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ رومانیہ کے وزیر اعظم موسیو کالی نیکو آج دوپہر موٹر پر ایک بازار سے گذر رہے تھے۔ کہ ایک موٹر میں سے جو سامنے سے آ رہی تھی کسی نے ان پر فائر کر کے ہلاک کر دیا۔ ان کو شاہ کیرول نے گذشتہ مارچ میں وزیر اعظم مقرر کیا تھا۔ آپ نے نازی آئرن گارڈ کا فتنہ نہایت سختی سے مٹایا تھا۔ اور نازی تحریک کے مخالف تھے۔

واشنگٹن ۲۱ ستمبر۔ کمیٹی نے ...

لیڈروں کی کانفرنس میں پریذیڈنٹ روزویلٹ نے یہ رائے ظاہر کی کہ میں غیر جانبداری کے قانون میں کوئی ترمیم کرنے کی نسبت اس چیز کو زیادہ پسند کرتا ہوں کہ اسے سرے سے منسوخ کر دیا جائے۔

باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ پولینڈ پر روس کے حملے نے حالات نازک بنا دیئے ہیں۔ اور اب جنگ کے طول پکڑ جانے کا اور زیادہ وسیع رقبہ میں پھیل جانے کا زیادہ امکان ہے۔ اس حالت میں امریکہ کا غیر جانبدار رہنا ناممکن ہے وہاں تحریک ہو رہی ہے کہ قانون غیر جانبداری کو اڑا کر عام بین الاقوامی قواعد پر عمل کیا جائے۔

لاہور ۲۱ ستمبر۔ آج شام کے چھ بجے دریائے راوی کے پل پر پولیس نے مجلس احرار ہند کے نئے صدر شیخ حسام الدین صاحب کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا۔

غیر مبایعین کے انگریزی اخبار لائٹ اور اس مطبع سے جس میں وہ چھپتا ہے ایک نظم کی وجہ سے حکومت پنجاب نے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کر لی ہے۔

شملہ ۲۱ ستمبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ وائسرائے ہند اپنے پرسنل سٹاف کے ساتھ [illegible] اکتوبر کو شملہ سے روانہ ہو کر اگلے روز دہلی پہنچیں گے۔

روم ۲۱ ستمبر۔ اطالوی پولیس آج کل دیواروں سے ان تحریروں کو مٹا رہی ہے جو جنگ حبشہ کے دوران میں برطانیہ کے خلاف لکھے تھے۔

واشنگٹن ۲۱ ستمبر۔ یہاں کے جاپانی سفیر نے ایک بیان کے دوران میں کہا ہے کہ حکومت جاپان فرانس اور برطانیہ کے ساتھ اس امر کے متعلق گفت و شنید کر رہی ہے کہ وہ اپنی افواج کو چین سے واپس بلا لیں۔

امرتسر ۲۲ ستمبر۔ گندم وڈا ۲/۱۱/۶ گندم اعلیٰ ۲/۱۵/۰ دیسی کپاس ۵/۰/۰ تل سفید ۶/۱۲/۰

طابع و ناشر ... پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی